ilmkidunya
علم کی دنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Chapter 2 Preparation

Q1. ختم نبوت کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں-

Ans 1: قرآن مجید کی حفاظت اس لیے ضروری تھی کہ اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت کے اس سلسلے کو ختم فرمادیا. اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں ائے گا ارشاد باری تعالی ہے. ترجمہ: نہیں ہیں(حضرت) محمد (خاتم النبین) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں- (سورہ الاحزاب :40)

Q2. رمضان المبارک میں کی جانے والی مالی عبادات کون سی ہیں؟

Ans 1: رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہتمام کریں تاکہ معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے ور وہ بھی عیدالفطر کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں- رمضان المبارک میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے تاک ہم اللہ تعالی کو راضی کر کے اپنی بخشش کرواسکیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرسکیں- ہمیں رمضان المبارک کے معمولات کو سال بھر جاری رکھنا چاہیے.

Q3. عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں-

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث مبارکہ میں اپنے خاتم النبین ہونے کا اعلان فرمایا اور امت کو یہ بتایا کہ اب میرے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا. آپ (خاتم النبین کا فرمان ہے. " میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا."(جامع ترمذی:2219

Q4. عقیدہ توحید کی اہمیت بیان کریں

Ans 1: قرآن مجید مین عقیدہ توحید پر بہت زور دیا گیا ہے-قرآن مجید کی ایک سورت کا نام الاخلاص اورالتوحید ہے جس میں اللہ تعالی کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے. ترجمہ: (اے نبی خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم) اپ فرمادیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے- اللہ بے نیاز ہے- نہ وہ کسی کا باپ ہے - نہ وہ کسی کا بیٹا ہے - اور نہ کوئی اس کے برابر ہے.

Q5. وقت پر نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں-

Ans 1: فرض نماز کے لیے مقررہ وقت شرط ہے- نماز انسان کو وقت کی پابندی اور نظم و ضبط کا درس دیتی ہے- ارشاد باری تعالی ہے. ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے- نماز ادا کرنا اللہ رب العزت کی خوشنودی کا سبب ہے- اللہ تعالی نماز کی وجہ سے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے- نبی کریم ارشاد ہے پانچ نمازوں کی مثال نہر کی طرح ہے جس کا پانی صاف ستھرا اور گہرا ہو، جو تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے سے گزرتی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو-کیا تم خیال کروگے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں- آپ خاتم النبین نے ارشاد فرمایا. پانچ نمازویں گناہوں کو اس طرح ختم کردیتی ہیں جیسے پانی میل کو ختم کردیتا ہے.

Q6. قرآن و سنت کی روشنی میں نماز کی فرضیت بیان کریں-

Ans 1: نماز دین کا ستون ہے- نماز جنت کی کنجی ہے- نماز مومن کی معراج ہے- نماز مومن کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے - نماز قرب الہی کا بہترین زریعہ ہے - نماز اللہ تعالی کی رضا کا باعث ہے- نماز پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کا زریعہ ہے- نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے نماز مومن اور کافر میں فرق کرتی ہے.

Q7. رسالت کی اہمیت اور ضرورت تحریر کریں

Ans 1: اسلام کی عقائد میں توحید کے بعد عقیدہ رسالت کا درجہ ہے- انبیاء کرام اللہ تعالی اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں- اللہ تعالی نے ابتدا ہی سے انسانوں

کی ہدایت اور راہ نمائی کا انتظام فرمایا- یہ ہدایت اور راہ نمائی اللہ تعالی کے انبیاء کرام کے زریعے سے مہیا کی گئی- انبیا کررام علیھ السلام اپنے معاشرے کے پاک اور بے حد نیک انسان ہوتے ہیں- اللہ تعالی ان پر وحی کے زریعے سے اپنے احکام نازل فرماتا ہے- نبوت اور رسالت کایہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوا.

Q8. رسالت کا معنی و مفہوم بیان کریں-

Ans 1: رسالت کے لغوی معنی پیغام رسانی یا پیغام پہنچانا کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں- شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالی کا کسی برگزیدہ اور منتخب کیے ہوئے بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کےلیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے- جس ہستی کو اللہ تعالی اپنے پیغام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجتا ہے اسے رسول کہتےہیں-

---

Q9. روزے کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد تحریر کریں-

Ans 1: 1- صدقات و خیرات کا اہتمام کرنے سے معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے- 2- رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہتمام کریں

Q10. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیہم السلام کو بہت سی خصوصیات عطا فرمائیں- ان کو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کی صورت میں علم و حکمت سے نوازا جاتا ہے اور عام انسانوں مین ان کی کوئی مثال نہیں ملتی- نبی ارو رسول اگرچہ انسان ہوتے ہی لیکن اپنے مرتبے اور عقل و فہم کے اعتبار سے تمام مخلوق سے بلند ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں- انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا- انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت اور رسالت و ہبی ہوتی ہے- یعنی منصب نبوت کسی خاص عمل یا کوشش کے زریعے سے حاصل نہیں کیا جاسکتا یہ اللہ تعالی کی طرف سے خاص انعام ہے جو اللہ تعالی کے خاص فضل سے ملتا ہے.